جامعہ سلفیہ فیصل آباد

قاری تاج محمد شاکر ، پتوکی
فاضل جامعہ سلفیہ

مرا جامعہ دین حق کا منادی — کہ باطل کے خرمن پہ بجلی گرادی
بھٹکتے رہے تھے جو تاریکیوں میں — بنا جامعہ ان کا رہبر و ہادی
توحید کے ایسے نغمے سکھائے — کہ شرک و بدعت کی ہر راہ مٹا دی
ایسا قرآن و سنت کا ترجمان ہے — کہ گھر گھر میں حق پرستی سکھا دی
ایسا بزم عالم میں نعرہ لگایا — کفر نے درحق پہ گردن جھکا دی
اور فرقہ پرستی کا بت ایسا توڑا — لو قرآن و سنت سے سب کی لگادی
مریں طلبہ حق پر جئیں طلبہ حق پر — ایسی جامعہ سب کی عادت بنا دی
ہوئی پوری تعبیر خواب سلف کی — اساتذہ سب کی عزت بڑھا دی
مبارک ہو تعمیر نو سلفیہ کی — کہ نعیم(۱) و یاسین(۲) رونق بنا دی
ذرا بھر تکلف بناوٹ نہیں ہے — ایسی تربیت سے عادت بنادی
اے داؤدؒ(۳) اسماعیلؒ(۴) کے روحانی بیٹو! — کی دور اللہ تم سے بد اعتقادی
مبارک تمہیں ہوں مساعی جمیلہ — میرے اللہ نے میری بگڑی بنا دی
جو قرآن و سنت پہ جان دیں گے — سبھی ان کیلئے ہے جنت کی وادی
میں قربان داعیا!) سلفیہ پر — دعوت انبیاء آج گھر گھر پہنچا دی
ابد تک رہے گا پھلا پھولا گلشن — تو نے دنیا کو حق پرستی سکھا دی
مولا جامعہ کا رہے نام روشن — فقط تجھ سے کرتا ہے تاؔج منادی

---

(۱) میاں نعیم الرحمٰن طاہر، رئیس الجامعہ (۲) پروفیسر محمد یاسین ظفر، پرنسپل جامعہ
(۳) مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ، بانی جامعہ (۴) مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ، بانی جامعہ